فی الاسلام کا بڑا دل نشین ترجمہ ہے۔ فاضل مترجم نوجوانوں کے اُس طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جنہیں جماعت اسلامی ہند کے ارباب بست وکشاد نے خاص تربیت دے کر اسلام کے فکری محاذ کو مضبوط کرنے کے لیے تیار کیا ہے اور دنیائے اسلام فی الواقع ان سے بہت اچھی امیدیں وابستہ رکھتی ہے۔ جناب نجات اللہ صدیقی صاحب نے اس کتاب کو نہ صرف اردو میں منتقل کیا ہے بلکہ خود مصنف کو بھی اپنے بعض نظریات پر نظر ثانی کرنے کی دعوت دی ہے خصوصاً وہ حصے جن کا تعلق امیر معاویہؓ اور بنو امیہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت سے ہے اور اسے مصنف کی حق پرستی کہئے کہ انہوں نے غور و فکر کے بعد ان حصّوں میں کافی تغیر و تبدل کر دیا ہے۔ یہ کتاب صرف ایک بے جان قسم کا تحقیقی کارنامہ نہیں بلکہ اس میں مصنف کے تبحرِ علمی کے ساتھ ساتھ اُن کی خطیبانہ بلند آہنگی، سپاہیانہ رجز خوانی، مردِ مجاہد کا سا اذعان و ایقان بھی نمایاں ہے، اور مترجم نے بڑی محنت وکاوش سے ان خوبیوں کو ترجمہ میں برقرار رکھا ہے۔ سید قطب کے نزدیک دنیا جس قسم کے ہولناک تہذیبی بحران سے گذر رہی ہے اس نے اُسے اپنے مستقبل کے بارے میں سخت مایوس کر دیا ہے اور وہ کسی نئی تہذیب کی تلاش میں ماری ماری پھر رہی ہے۔ وہ تہذیب جو اس کی روح کی بھی تسکین کر سکے اور اس کے جسمانی تقاضوں کو بھی اچھی طرح پورا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ فاضل مصنف نے واضح دلائل سے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ تہذیب صرف اسلام ہی ہے۔ لیکن اس کے لیے خود اسلامی معاشرے میں ایک ہمہ گیر انقلاب کی ضرورت ہے۔ انہوں نے جدید اسلامی قانون سازی کے مسائل پر بھی بعض بڑی فکر انگیز باتیں کہی ہیں۔

دنیائے اسلام کے علمی سرمایہ میں ہم اس کتاب کو ایک قابلِ قدر اضافہ سمجھتے ہیں اور اس کے مطالعہ کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔ کتاب کا معیار طباعت وکتابت عمدہ ہے۔ پاکستان میں اسے کہاں سے حاصل کیا جا سکتا ہے اس کی کوئی صراحت نہیں۔

صرف ایک اسلام (حصہ اوّل) بجواب دو اسلام | تالیف: مولانا ابوالزاہد محمد سرفراز خان